بزرگ صحافی جناب عبدالکریم صاحب صابر
چیف ایڈیٹر "مخلص" ڈیرہ اسمٰعیل خان

"لاریب شخصیت وہ عجیب و جلیل تھی"

(شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے حضور منظوم خراج عقیدت و قطعہ تاریخ)

<u>لاتقنطوا من رّحمۃ اللہ</u>
۱۴۰۹ھ

واصل بحق جو ہو گئے مولانا ذی وقار — اس حادثہ سے ہو گیا ہر شخص بیقرار
ہر ایک اہلِ دل نظر آتا ہے غمزدہ — سب طالبانِ علم کی آنکھیں ہیں اشکبار
جن کی وفات واقعی عالم کی ہے وفات — خود ہے قضا کو ہونا پڑا آج شرمسار
علم حدیث و فقہ کو جس نے دیا فروغ — ہر شعبۂ علوم و عمل میں تھے کامگار
اک شہنشاہِ علم زمانہ چلا گیا — افسوس چل بسا ہے وہ اک فخرِ روزگار
نایاب دُرِّ شرحِ بخاری وہ لٹ گئے — حق نے جو ان کے سینے میں رکھے تھے بے شمار
تاریخ حشر تک انہیں کرتی رہے گی یاد — یاد آئیں گے وہ اہلِ عقیدت کو بار بار
لاریب شخصیت وہ عظیم و جلیل تھی — وہ مخزنِ علوم تھا قدرت کا شاہکار
تاحشر قبر اس کی ہو معمور نور سے — تاحشر اس پہ رحمتیں نازل ہوں بے شمار
حق نے اُسے ہے زندۂ جاوید کر دیا — ناپائیدار زیست پہ ہے کس کو اعتبار
محسوس کرتا سارا زمانہ ہے المیہ — برداشت کون کر سکے صدمہ یہ ناگوار
جس نے علوم کے تھے خزینے لٹا دئیے — حاصل کہاں سے ہوں گے وہ درہائے تابدار
دستِ اجل کے خار سے افسوس حیف آج — "یاہم ادا و زہد کا دامن ہے تار تار"

۱۴۰۹

صابر صدا یہ آتی ہے فردوس سے عجیب
"یارب حبیب مل جائے شیدائے انتظار"

۱۹۸۸ء